ڈاکٹر شمس الدین احمد
استاد و رئیس دانشکدۂ ادبیات فارسی
دانشگاہ کشمیر

فرقت خوقندی کی ایک ترکی غزل

حسنِ کشمیر کے بارے میں

چند سال پہلے میں روسی حکومت کی دعوت پر روس کی بعض یونیورسٹیوں میں فارسی ادب پر تقریر کرنے کے سلسلے میں وسط ایشیا میں بھی رہا۔ تاشقند میں اپنی معلومات میں اضافہ کرنے کی غرض سے میں وہاں کی مشہور لائبریری میں بعض بیحد دلچسپ اور اہم فارسی نسخے دیکھ رہا تھا کہ اچانک مجھے معلوم ہوا کہ فرقت نام کے ایک ترکی زبان کے شاعر (جو غالباً فارسی میں بھی شعر کہتے تھے) کشمیر آئے تھے اور یہاں کے نسوانی حسن سے سخت متاثر ہو کر ایک غزل ترکی زبان میں لکھی۔ ذیل میں فرقت کے مختصر حالاتِ زندگی کے ساتھ غزل مع اردو ترجمہ کے درج کی جاتی ہے تاکہ محفوظ رہ جائے۔

فرقت خوقندی

آپ کا نام ذاکر جان خال محمد اوغلی تھا اور تخلص فرقت۔ خوقند کے شہر میں سال ۱۸۵۸ء میں ایک معمولی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ والد بھی معمولی سے تاجر تھے۔ ابتدائی تعلیم خوقند کے مدرسے میں پائی۔ خوقند میں علمی اور ادبی فضا سازگار تھی۔ ذاتی قابلیت و استعداد اور ادب سے غیر معمولی دلچسپی کی وجہ سے ازبکی اور آذربایجانی کلاسیکی ادب کا مطالعہ کیا اور پھر سعدی، حافظ، علی شیر نوائی اور جامی کے کلام کا بدقّت مطالعہ کیا (علی شیر نوائی، مولانا جامی کے مربّی تھے) فارسی میں قابل ملاحظ دسترس پا کر فرقت نے عربی زبان کا بھی مطالعہ کیا۔

Scanned by CamScanner

چودہ سال کی عمر میں فرقتؔ خوقند ہی میں ایک بااثر مدرسے میں داخل ہوئے۔ اس عمر میں آپ نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی ابتدا کی لیکن افلاس و ناداری کی وجہ سے وہ اپنی تعلیم کو جاری نہ رکھ سکے جس کا اثر اُن کی تخلیقی صلاحیت پر بھی پڑا۔ اور وہ اپنے چچا کے ساتھ کاروبار میں نیام غلان (آج کا فرغانہ) میں شریک رہے۔ سال ۱۸۸۲ء میں جبکہ اُن کی عمر ۲۳ سال کی ہو چکی تھی، فرقتؔ خوقند میں لوٹ آئے اور یہاں اُن کی ملاقات معروف مقامی شعراء مقیمیؔ اور ذوقیؔ سے ہوئی۔ فرقتؔ کی ان کے ساتھ بیشتر ملاقاتوں کے نتیجے میں ادبی صلاحیتیں پھوٹ پڑیں اور وہ شاعرانہ اظہار خیال میں منہمک رہے۔

سال ۱۸۸۹ء میں فرقتؔ تاشقند چلے گئے اور وہاں دو سال تک قیام کیا۔ تاشقند میں بھی ادبی نشستوں میں شامل ہوتے رہے۔ اور ۱۸۹۱ء میں سمرقند پہنچے۔ سمرقند سے آپ ترکی، یونان، بلغاریہ اور مصر گئے۔ مصر سے ہندوستان پہنچے۔ ہندوستان کے سفر کے دوران آپ کشمیر بھی آئے اور کشمیر کی سیاحت کے بعد آپ براہ راست یارقند چلے گئے۔ یہ سال ۱۸۹۴ء تھا۔ گویا فرقتؔ سال ۱۸۹۴ء میں کشمیر میں تھے۔ ۱۸۹۴ء سے آخری عمر تک یارقند میں رہے اور سال ۱۹۰۹ء میں اکیاون سال کی عمر میں وفات پائی اور یارقند میں ہی دفن ہوئے۔

زیر نظر غزل کا بدقت مطالعہ کرنے سے واضح ہو جاتا ہے کہ فرقتؔ میں ایک کلاسیکی شاعر کی مکمل خصوصیات موجود ہیں۔ زبان کی شگفتگی، بیان کی موسیقیت اور روانی صنایع و بدایع کا لحاظ رکھ کے اور ترسیل جذبات میں وہ ایک کامیاب شاعر ہے۔

برقِ سیمابی کوردم بلدۂ کشمیر ده
کوزلری مسحور ویز جادو ار تسخیر ده

ذرّه ذرّه زر ساچر باشیغه هر کون آفتاب
صبح کیلگاچ کیچه یاتب چشمۂ اکسیر ده

بر کورب چاهِ ذقن هاروت ایلا ماروت ایکاو
چاهِ بابل ایچره قلمشلر بولک تدبیر ده

لمعۂ قیغاچ کوزیدین اننگ برقی نگاه
تیز تیقِ جوهریگر بولسه هر شمشیر ده

قاشِ اوزره خالِ ننگ اسرارِ دین بر نقطه در
سورۂ نون او قیدم پیوسته هر تفسیر ده

فارغ ایرمس هیچ کیم اول دلربانگ عشقِ دین
زلفغه دل بسته رغ هر بیر جوان و پیر ده

ایدم: ای جان آفتی ازلفینغه بولشمن اسیر
ایدی: بول سودانی قوی عمرینگ اوتار زنجیر ده

نقطه لب اوتسیده بیچاره یدم ایدی کوب
سهو قلمش کاتبی قدرت مگر تحریر ده

ایدی: ای بیچاره قیلدنگ نه او چون ترکِ وطن
من دیدم غربت ده فرقت بار ایکان تقدیر ده

الفاظ کے معانی

۱۔ بِر = یک ۞ نِی = را ۞ کورِدم = من دیدم ۞ بلدہ = شہر ۞ دَہ = در ۞ کوز (کُز) چشم ۞ کر (لار) = ہا (علامتِ جمع) ۞ اِی = او، اَش ۞ یُز = رُوی، صد ۞ اِیرُر (اِرُر) = میکند، میباشد ۞

۲۔ ساچر = می پاشد ۞ باش = سر ۞ اِی = اَش ۞ غہ = بر ۞ کون = روز ۞ کیلگچ = آمدہ، شدہ ۞ کیچہ = شب ۞ یاتب = خوابیدہ، خوابیدن ۞

۳۔ بِر = یک ۞ کورُب = دیدہ ۞ ایلا = ہمراہ، با ۞ ایکاو = ہر دو ۞ اِچرہ = داخل دُرون ۞ قلِمش = ماندن، بودن ۞ کر (لار) ہا (علامتِ جمع) ۞ بولک = دیگر، علیحدہ ۞

۴۔ لمئہ قیغاچ = نیم نگاہ ۞ کوز (کُز) = چشم ۞ اِی = اَش ۞ دِین = از اَنِنگ = او را ۞ تیزلِیق = تیزی ۞ جوہر لرِی = جوہرہای آن ۞ گر = اگر ۞

Scanned by CamScanner

بُولسَه = باشد

۵. قاشِ = ابرو ؞ اَزرَه = بینِ دو کمان ؞ خال = خال ؞ نِنگ (اَتِنگ)،

اورا، اَشں را ؞ اَسرار = اسرار ؞ دِین (دِن) = از ؞ بِر = یک ؞ دُر = است

اُوقیدِم = می خواندم (دِم = می ؞ اُوق، مُوق = خواندن ؞)

۶. اِرمَس = نیست ؞ هیچ کیم (هیچ کِم) = هیچکس ؞ اوُل = آن ؞ نِنگ =

از او، از آن ؞ عِشقدِن = از عشقِ او ؞ زُلفِغَه = بر زُلفِ او ؞ لِغ = گی

(دلبستگی = دل بسته اند) ؞ بِر = یک ؞

۷. اَیدِم = گفتم، فرمودن ؞ ای جان آفتی = ای آفتِ جان ؞ زلفینغه = در

زُلفِ تو ؞ بُولمِشمَن = من شدم ؞ اَیدِی = او گفت ؞ بُل (بُول) = این

سودانِ قُوی = سودا (خرید و فروش) را ؞ عمرُنگ = عمرِ تو ؞ [در سودانِ

ن بمعنی را و قوی یعنی گذار (فعلِ امر)] ؞ اُوتار = میگذرد، خواهد گذشت

Scanned by CamScanner

٨۔ لب او ستیده = در بالای لب ÷ بیجا = بی محل، بیجا ÷ دُز = است ÷ دِدِم

گفتم ÷ اَیدی = گفت ÷ کولوب = خنده زنان، تبسّم کنان ÷ سهو = سهو، خطا ÷ قلمِش = میکند ÷

٩۔ اَیدی = گفت ÷ قیلدِنگ = کردی ÷ نه اُو چون = چرا، برای چه ÷ من دیدِم (من دِدِم) = من گفتم ÷ بار ایکان = بوده است ÷

Scanned by CamScanner

ترجمہ:

(۱) مُلکِ کشمیر میں میں نے ایک قمر سیما محبوبہ کو دیکھا
جو اپنی مسحور آنکھوں سے دل کو مسخّر کرنے میں سینکڑوں جادو کرتی ہے۔

(۲) سورج ہر روز اپنی زرّیں شعاعوں کا ایک ایک ذرّہ اس پر نچھاور کرتا ہے۔
شام سے صبح تک جیسے چشمۂ اکسیر میں محوِ خواب ہوتی ہے۔

(۳) اگر صرف ایک بار ہاروت اور ماروت اُس کے چاہِ ذقن کو دیکھیں۔
تو وہ چاہِ بابل کے اندر ہی رہنے کی تدبیریں سوچ لیں گے

(۴) اس کی نیم نگاہوں کی روشنی ہی برق مانند ہے۔
اگر ان نیم نگاہوں کو کھول دے تو ان کی چمک جوہرِ شمشیر سے بھی برّندہ تر ہوگی۔

(۵) اس کے ابروؤں کے بیچ کا خال اُس کے اندرونی اسرار کا ایک نقطہ ہے
جن کی تفسیر کے لئے میں مکرّر سورۂ نون کو پڑھتا رہا۔

(۶) اُس دلربا کے عشق سے کوئی بھی (عاشق) فارغ نہیں
ہر پیر و جوان کا دِل اس کی زلفوں سے بندھا ہوا ہے۔

(۷) میں نے اُس سے کہا: اے آفتِ جان! میں تمہاری زلفوں کا اسیر ہوگیا ہوں۔
اُس نے کہا: یہ سودا اچھا نہیں تمہاری ساری عمر زنجیروں میں گذر جائیگی۔

(۸) میں نے کہا: تمہارے ہونٹوں کے اوپر یہ نقطہ بے محل سا ہے۔
اس نے تبسّم کرتے ہوئے کہا: کیا کاتبِ تقدیر اپنی تحریر میں غلطی کرسکتا ہے؟

(۹) اس نے کہا: اے بیچارہ! تم کیوں اپنے وطن سے دور ہوئے ہو؟
میں نے کہا: تقدیر میں فرقت کے نام دوری ہی لکھی گئی ہے

— • —

Scanned by CamScanner

توضیحات

نوقند ـــــ ازبکستان کا ایک شہر جس کی آبادی سال ۱۹۷۰ء میں اکیانوے ہزار چھ سو نفوس تھی۔ ترکستان کے ساتھ تجارت کا ایک اہم مرکز اور ریلوے سنگم پر واقع ہے ریشم اور کپاس کو برآمد کرنے میں مشہور ہے۔ نوقند کی حکومت کے ساتھ روس میں جنگ سال ۱۲۶۸ھ (۱۸۵۰ء) میں ہوئی اور ۱۸۶۶ء میں فرغانہ کے خان کی ملکیت میں شامل ہو گیا اور ۱۸۷۶ء (سال ۱۲۹۳ھ) میں روس میں ملحق ہوا (ملاحظہ ہو: لغت نامہ دہخدا)

فرغانہ ـــــ ترکستان کا ایک آباد اور مشہور شہر جہاں مغلیہ سلطنت کا بانی بابر پیدا ہوا۔ فرغانہ بڑا حسین اور شاداب علاقہ ہے۔ اور یہاں دھات کی کئی کانیں ہیں جن میں سونے چاندی اور تانبے کی کانیں بھی شامل ہیں۔ (ملاحظہ ہو: لغت نامہ دہخدا)۔

سمرقند ـــــ بخارا کے مضافات میں ترکستان کا ایک شہر اور اب روسی ازبکستان کا معروف شہر ہے۔ امیر تیمور کا مقبرہ اور دیگر اسلامی فنون کی تعمیرات میں اپنی نظیر نہیں رکھتا۔ تیموری دور میں اسلامی علوم کا شہرۂ آفاق مرجع رہا ہے (ملاحظہ ہو: ـــــ فرہنگ نفیسی)۔

اُزبک ـــــ تاتاروں کا ایک معروف طائفہ یا قبیلہ۔

آذربائیجان ـــــ شمال مغربی ایران کی ایک ریاست جس کا نصف حصہ روس میں ہے اور نصف ایران میں۔ روسی آذربائیجان کا شہر باکو تیل کی صنعت میں مشہور ہے۔ اور ایرانی آذربائیجان کا شہر تبریز کہلاتا ہے۔ دونوں حصے بہت آباد ہیں (ملاحظہ ہو: فرہنگ نفیسی)۔

Scanned by CamScanner